4890 ـ سجده تلاوت ميں تكبير كہنے كى كيفيت

سوال

كيا تلاوت كرنے والا سجده تلاوت جاتے اور اٹھتے وقت تكبير كہے يا كہ صرف سجده جاتے ہوئے؟
اور كيا پہلى تشهد پڑھے يا نہ پڑھے، اور كيا سلام پھيرے يا نہ ؟

پسنديده جواب

الحمد للہ.

اول:

سجده تلاوت ميں سجده جاتے ہوئے تكبير كہى جائيگى اس كى دليل مندرجہ ذيل حديث ہے:

ابو داود رحمہ اللہ تعالى نے سنن ابو داود ميں ابن عمر رضى اللہ تعالى عنہما سے بيان كيا ہے كہ:

" نبى كريم صلى اللہ عليہ وسلم ہم پر قرآن مجيد كى تلاوت كرتے تو جب سجده سے گزرتے تو تكبير كہہ كر سجده كرتے اور ہم بھى آپ كے ساتھ سجده كرتے تھے"

مسند احمد (2 / 17) صحيح بخارى (2 / 33،34) صحيح مسلم (1 / 405) حديث نمبر (575).

اور سجده تلاوت سے اٹھتے ہوئے تكبير نہ كہے كيونكہ نبى كريم صلى اللہ عليہ وسلم سے ايسا كرنا ثابت نہيں، اور اس ليے بھى كہ سجده تلاوت عبادت ہے، اورسب عبادات توقيفى ہوتى ہيں، وه اسى پر مقتصر رہتى ہيں جو ثابت ہو، اور اس ميں جو ثابت ہے وه سجده جاتے ہوئے تكبيركہنا ہے نہ كہ سجده سے اٹھتے ہوئے.

ليكن اگر وه سجده تلاوت دوران نماز آ جائے تو پھر سجده جاتے اور اٹھتے ہوئے بھى تكبيركہے گا، اس كى دليل نبى كريم صلى اللہ عليہ وسلم سے نماز كے باره ميں وارد شده عمومى احاديث ہيں كہ نبى كريم صلى اللہ عليہ وسلم ہر نيچے جاتے ہوئے اور اوپر اٹھتے ہوئے تكبير كہتے تھے.

دوم:

سجده تلاوت كے بعد تشہد نہيں پڑھے گا اور نہ ہى اس سے سلام پھيرے گا، كيونكہ نبى كريم صلى اللہ عليہ وسلم سے

ایسا کرنا ثابت نہیں، اور یہ سجدہ عبادت میں شامل ہوتا ہے، جو کہ توقیفی ہے، لہذا اس کے لیے نماز میں تشہد اور سلام پر قیاس نہیں کیا جا سکتا.

اللہ تعالی ہی توفیق دینے والا ہے، اللہ تعالی ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل اور صحابہ کرام پر اپنی رحمتیں نازل فرمائے.

واللہ اعلم .